کہ جب اس شخص نے ایک عملی قدم اٹھایا ہے تو میرا جانا فرض ہے۔ میں نے ملتان شہر میں جمعہ چھوڑ دیا۔ مجھے کل کہا گیا کہ تم جمعہ پڑھاؤ۔ میں نے کہا بالکل نہیں، میں اگر جاؤں گا تو کل وہاڑی جاؤں گا، کہنے لگے کیوں؟ میں نے کہا وہاں ایک ساتھی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے لیے ایصال ثواب کر رہا ہے جو بہت بڑا کام ہے۔ اس وقت میں، اس دور میں جہاد ہے، جب اپنے دشمن ہوں بیگانوں کا تو چھوڑو، اس دور میں اس ساتھی کے پاس جا کر بیٹھ جانا بھی سعادت اور ثواب سمجھتا ہوں۔ میں کہوں گا کہ میرے جو دوست دیہات میں رہتے ہیں وہ دیہات میں یہ کام کریں جو شہر میں ہیں وہ شہر میں اس کام کو شروع کریں، ہر مہینے اُن کی یاد میں ایک محفل ہونی چاہیے اور ایک صحابی نہیں، صحابی اور بھی ہیں۔ حضرت معاویہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ، حضرت عمرو بن عاص، حضرت شرحبیل بن حسنہ، حضرت مروان بن حکم یہ پانچ دس بزرگ خاص طور پر ایسے ہیں کہ ان لوگوں کی یاد میں محفل منعقد کرنا، ان کی یاد منانا، ان کو ایصالِ ثواب کرنا، ان بزرگوں کے کارنامے بیان کر کے اپنے مسلمان بھائیوں دوستوں کو تعارف کرانا یہ بہت بڑی ضرورت اور نیکی ہے۔

(جاری ہے)

محمد سلمان قریشی

منقبت در مدحِ سیدنا حسن سلام اللہ علیہ

ہیں دِل کی دھڑکن وہ فاطمہؓ کے تو نورِ چشمِ علیؓ حسنؓ ہیں
چمن نبیؐ نے لگایا تھا جو اسی چمن کی کلی حسنؓ ہیں

خطابت ایسی کہ لفظ و معنی کے جھرنے دِل میں اترتے جائیں
جلا جو بخشے دِل و نظر کو وہ ایسی اک روشنی حسنؓ ہیں

اٹھا کے کندھوں پہ ابن زہراؓ کو بولے صدیقؓ یہ علیؓ سے
نہیں شباہت میں آپ جیسے مگر شبیہِ نبیؐ حسنؓ ہیں

بنا ہے سید یہ میرا بیٹا صلح کرائے گا مسلمیں میں
لسانِ آقاؐ سے دنیا والو! جنھیں بشارت ملی حسنؓ ہیں

معاویہؓ سے مصالحت میں ذرا بھی تاخیر تم نہ کرنا
یہ بات حضرت علیؓ نے جن سے بوقتِ رحلت کہی حسنؓ ہیں

نفاق سے اور مقاتلت سے بچا کے امت جنھوں نے یارو!